سوال

(57) توسل از غیر اللہ کیسے ہے؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

توسل از غیر اللہ کیسے ہے؟ اور حرمت یا طفیل یا بحق فلاں وفلاں کہنا جائز ہے یا نہیں، نواب صاحب ''الداء الدواء''۔۔۔میں وسیلہ کا لفظ لکھتے ہیں اور حافظ محمد صاحب زینت الاسلام کے آخر میں حرمت کا لفظ لکھتے ہیں۔ یہ کیوں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

دعا بحرمت منع ہے اس مسئلہ کی بابت ہمارا مستقل رسالہ چھپا ہوا موجود ہے، جس کا نام، دعا بحرمت انبیاء ہے اور مسئلہ توسل کی بابت بھی مستقل رسالہ موجود ہے۔ بلکہ دو ہیں، اگر تفصیل کا شوق ہو تو تینوں رسالے منگالیں۔ (ے ۱)

(ے ۱) یہ فتویٰ حضرت العلام نے ۱۹۳۹ء میں لکھا تھا جبکہ حضرت اسید محمد شریف گھڑیالوی سابق امیر جماعت اہل حدیث بقید حیات تھے۔

(اخبار تنظیم اہل حدیث لاہور جلد نمبر ۱۲ شمارہ نمبر ۳۴)

توضیح:

قرآن اور حدیث سے ثابت ہے کہ غرغرہ سے پہلے پہلے ہر ایک کے لیے توبہ کا دروازہ کھلا ہے، کیا تعجب کہ تارک نماز، تارک حج، تارک زکوۃ، اس طرح کوئی کافر یا مشرک نیک نیتی سے خالص توبہ کرے تو اس کے کلمہ کا بھی اعتبار ہوگا اور اگر کوئی عادت کی بنا پر پڑھے۔ خواہ حوش وحواس میں ہی پڑھے تو اس کے کلمہ کا کوئی اعتبار نہیں ہوگا جیسا کہ کافر، مشرک اور منافق آپ کے زمانہ میں پڑھتے ہیں تو ایسے کلمہ کا کوئی اعتبار نہیں ہوگا۔ (فقط الراقم علی محمد سعید خانیوال)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد09ص143

محدث فتویٰ